CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

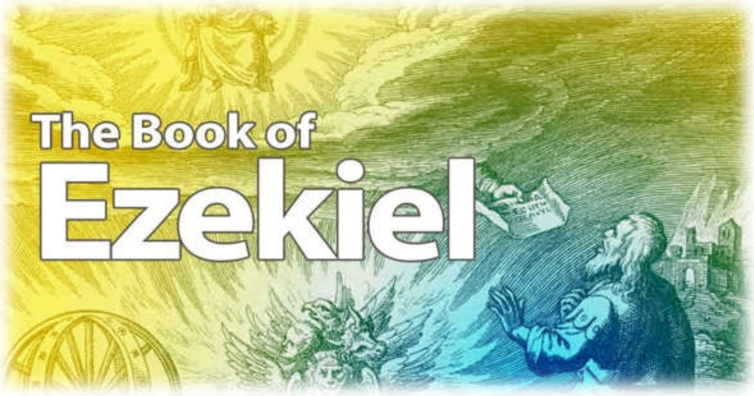

حزقی ایل کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: اس کتاب کا مصنف حزقی ایل نبی ہے (حزقی ایل 1 باب 3 آیت)۔ وہ دو دیگر نبیوں یعنی یرمیاہ اور دانی ایل کا ہمعصر تھا۔

سنِ تحریر: حزقی ایل کی کتاب یہودیوں کی بابل کی اسیری کے دوران غالباً 593 سے 565 قبل از مسیح میں قلمبند کی گئی تھی۔

تحریر کا مقصد: حزقی ایل اپنے دور کی یہودی نسل کی رہنمائی کر رہا تھا جو انتہائی گنہگار بھی تھی اور مکمل طور پر نااُمید ہو چکی تھی۔ اپنی نبوتی خدمت کے ذریعے حزقی ایل نے کوشش کی کہ لوگ فوری طور پر توبہ کریں اور اپنے مستقبل کے بارے میں پُر امید ہوتے ہوئے اُس پر یقین کریں۔ اُس نے اُنہیں سکھایا کہ: (1) خدا اپنے نبیوں کے ذریعے کام کرتا ہے؛ (2) حتیٰ کہ شکست اور مایوسی میں بھی لوگوں کو خدا کی خود مختاری کو تسلیم کرنے کی ضرورت ہے؛ (3) خدا کا کلام ہمیشہ پورا ہوتا ہے؛ (4) خدا ہر جگہ موجود ہے اور اُس کی عبادت کہیں بھی کی جا سکتی ہے؛ (5) اگر لوگ برکات حاصل کرنے کی توقع رکھتے ہیں تو اُنہیں خدا کی فرمانبرداری کرنی چاہیے اور (6) خدا کی بادشاہی ضرور آئے گی۔

کلیدی آیات: حزقی ایل 2 باب 3- 6 آیات: "چُنانچہ اُس نے مجھ سے کہا اَے آدمزاد مَیں تجھے بنی اِسرائیل کے پاس یعنی اُس باغی قوم کے پاس جس نے مجھ سے بغاوت کی ہے بھیجتا ہوں وہ اور اُن کے باپ دادا آج کے دِن تک میرے گنہگار ہوتے آئے ہیں۔ کیونکہ جن کے پاس مَیں تجھ کو بھیجتا ہوں وہ سخت دِل اور بے حیا فرزند ہیں۔ تُو اُن سے کہنا کہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے۔ پس خواہ وہ سُنیں یا نہ سُنیں (کیونکہ وہ تو سرکش خاندان ہیں) تو بھی اِتنا تو ہو گا کہ وہ جانیں گے کہ اُن میں ایک نبی برپا ہوا۔ اور تُو اَے آدمزاد اُن سے ہراسان نہ ہو اور اُن کی باتوں سے نہ ڈر۔ ہر چند تُو اُونٹ کٹاروں اور کانٹوں سے گھرا ہے اور بچھوؤں کے درمیان رہتا ہے۔ اُن کی باتوں سے ترسان نہ ہو اور اُن کے چہروں سے نہ گھبرا اگرچہ وہ باغی خاندان ہیں۔"

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

حزقی ایل 18 باب 4 آیت: "دیکھ سب جانیں میری ہیں جیسی باپ کی جان ویسی ہی بیٹے کی جان بھی میری ہے۔ جو جان گناہ کرتی ہے وُہی مرے گی۔"

حزقی ایل 28 باب 12-14 آیات: "کہ اَے آدم زاد! صُور کے بادشاہ پر یہ نَوحہ کر اور اُس سے کہہ خُداوند خُدا یُوں فرماتا ہے کہ تُو خاتم الکمال دانش سے معمور اور حسن میں کامِل ہے۔ تُو عدن میں باغِ خُدا میں رہا کرتا تھا۔ ہر ایک قیمتی پتّھر تیری پوشش کے لئے تھا مثلاً یاقُوتِ سرخ اور پکھراج اور الماس اور فیروزہ اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد اور نیلم اور زمرّد اور گوہرِ شب چراغ اور سونے سے تجھ میں خاتم سازی اور نگینہ بندی کی صنعت تیری پیدایش ہی کے روز سے جاری رہی۔ تُو ممسوح کرُوبی تھا جو سایہ افگن تھا اور مَیں نے تجھے خُدا کے کوہِ مُقدّس پر قائم کیا۔ تُو وہاں آتشی پتھروں کے درمیان چلتا پھرتا تھا۔"

حزقی ایل 33 باب 11 آیت: "تُو اُن سے کہہ خُداوند خُدا فرماتا ہے مجھے اپنی حیات کی قَسم شریر کے مرنے میں مجھے کچھ خُوشی نہیں بلکہ اِس میں ہے کہ شریر اپنی راہ سے باز آئے اور زِندہ رہے۔ اَے بنی اِسرائیل باز آؤ۔ تم اپنی بُری روِش سے باز آؤ۔ تم کیوں مروگے ؟"

حزقی ایل 48 باب 35 آیت: "اُس کا محیط اٹھارہ ہزار اور شہر کا نام اُسی دِن سے یہ ہو گا کہ خُداوند وہاں ہے۔"

مختصر خلاصہ: آپ گمراہ شدہ دنیا سے کیسے نمٹ سکتے ہیں؟ حزقی کے لیے مقرر تھا کہ وہ تیس سال کی عمر میں اپنی کہانتی خدمت کا آغاز کرے۔ اُسے پچیس سال کی عمر میں اُس کے اپنے آبائی ملک سے اسیر بنا کر بابل لے جایا گیا۔ پانچ سال تک وہ مایوسی کا شکار رہا۔ بابل کی اسیری کے دُوران تیس سال کی عمر میں یہوواہ کے جلال کے ایک شاندار نظارے نے اُس کی ذات کو مسحور کر دیا۔ حزقی ایل کاہن / نبی کو معلوم ہو گیا کہ خدا اُس کی آبائی سرزمین کی تنگ گلیوں تک محدود نہیں ہے بلکہ وہ عالمگیر خدا ہے جو لوگوں اور قوموں پر اختیار رکھتا ہے۔ بابل میں لوگوں کے لیے خدا نے حزقی ایل کو کلام دیا۔ اُس کی بلاہٹ کے تجربے سے حزقی ایل کی زندگی یکسر بدل گئی۔ اُس نے سچے دل سے خود کو خدا کے کلام کے لیے وقف کر دیا۔ اُس نے محسوس کیا کہ اسیروں کی اس تلخ حالت میں مدد کے لیے وہ شخصی طور پر کچھ نہیں سکتا تھا مگر اُسے یقین تھا کہ خدا کا کلام اُن کی موجودہ حالت کے بارے تھا اور اُنہیں اس حالت پر فتحمندی بخش سکتا تھا۔ حزقی ایل نے خدا کے کلام کو اپنے لوگوں تک پہنچانے کے لئے مختلف طریقوں کا استعمال کیا۔ اُس نے توجہ حاصل کرنے کے لیے یروشلیم کی تصویر کشی میں مصوری، علامتی اقدامات اور غیر معمولی طرز عمل کا استعمال کیا۔ اُس نے اپنے بال اور داڑھی منڈوا کر یہ واضح کیا کہ خدا یروشلیم اور اُسکے رہنے والوں کے ساتھ کیا کرے گا۔

حزقی ایل کی کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1-24 ابواب: یروشلیم کی بربادی کے بارے میں پیشن گوئیاں

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

25-32ابواب: گردونواح کے ممالک کے بارے میں خدا کی عدالت کی پیشن گوئیاں

33باب:اسرائیل سے توبہ کرنے کا آخری بار تقاضا

34-48 ابواب: مستقبل میں اسرائیل کی بحالی کے متعلق پیشن گوئیاں

پیشن گوئیاں: 34باب حزقی ایل کی کتاب کا وہ باب ہے جس میں خدا اپنے لوگوں کی ناقص نگرانی کے باعث اسرائیلی راہنماؤں کی ملامت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ جھوٹے چرواہے ہیں۔ اسرائیل کی بھیڑوں کی فکر کرنے کی بجائے اُنہوں نے اپنی فکر کی ہے۔ ان راہنماؤں نے اچھا کھایا، اچھا پہنا اور جن لوگوں پر اُنہیں مقرر کیا گیا تھا اُن سے بہت اچھی طرح سے خدمت کروائی (حزقی ایل 34باب 1- 3 آیات)۔ اُن سب جھوٹے چرواہوں کے برعکس یسوع اچھا چرواہا ہے جو اپنی بھیڑوں کے لیے اپنی تک جان دیتا اور گلہ کو تباہ کرنے والے بھیڑیوں سے اُن کی حفاظت کرتا ہے (یوحنا 10باب 11- 12 آیات)۔ 34باب کی 4 آیت اُن کمزور، بیمار، زخمی اور کھوئے ہوئے لوگوں کو بیان کرتی ہے جن کی نگہبانی کرنے میں چرواہے ناکام رہے تھے۔ یسوع مسیح ہمارا عظیم طبیب ہے جو اپنی صلیبی موت کے ذریعے سے ہمارے رُوحانی زخموں (یسعیاہ 53باب 5 آیت) کو شفا بخشتا ہے۔ یسوع ہی وہ واحد شخصیت ہے جو کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈتا اور نجات دیتا ہے (لوقا 19باب 10 آیت)۔

عملی اطلاق: حزقی ایل کی کتاب ہمیں ابرہام، موسیٰ اور دیگر بائبلی انبیاء کے خدا یعنی اپنے آسمانی باپ کے ساتھ نئے اور زندہ رشتے میں بندھنے کی دعوت دیتی ہے۔ ہمیں غالب آنے والے بننا چاہیے ورنہ ہم مغلوب ہو جائیں گے۔ حزقی ایل ہمیں زندگی تبدیل کرنے والی خدا کی قدرت، علم، ابدی موجودگی اور پاکیزگی کی رویا کا تجربہ کرنے؛ خدا کی طرف سے رہنمائی پانے، انسانی دل میں بسنے والے گناہ کی گہرائی اور وابستگی کو سمجھنے؛ اس بات کو تسلیم کرنے کہ خدا شریروں کو اُن بُرے اعمال کے بارے میں خبردار کرنے کے لیے اپنے بندوں کو ذمہ ٹھہراتا ہے؛ اور یسوع مسیح کے ساتھ شخصی رفاقت قائم کرنے کا چیلنج دیتا ہے جس نے کہا ہے کہ نیا عہد اُس کے خون کے وسیلہ سے قائم ہوا ہے۔